تیسری زیارت امام علی علیہ السلام

عبدالکریم ابن طاؤس نے صفوان جمال سے روایت کی ہے کہ: ہم امام جعفر صادق علیہ السلام کے ہمراہ کوفہ میں داخل ہوئے آپ ابو جعفر دوانقی (منصور عباسی) کے پاس جا رہے تھے آپ نے مجھ سے فرمایا کہ اے صفوان اونٹ کو بٹھا دو میرے جد بزرگوار امیرالمومنین علیہ السلام کا مزار یہاں سے نزدیک ہے آپ اونٹ سے اتر پڑے، پھر غسل فرمایا، لباس تبدیل کیا، پابرہنہ ہوگئے اور فرمایا کہ تم بھی ایسا کرو اسکے بعد آپ نجف اشرف کی سمت روانہ ہوئے اور فرمایا کہ قدم چھوٹا رکھو اور سر q کے چلو کہ اللہ اس راستے میں اٹھائے تمہارے ہر قدم کے بدلے میں تمہارے لئے ایک لاکھ نیکیاں لکھے گا تمہارے ایک لاکھ گناہ معاف فرمائے گا ایک لاکھ درجے بلند کرے گا اور تمہاری ایک لاکھ حاجات بر لائے گا نیز تمہارے اعمال میں ہر صدیق وشہید کا ثواب لکھے گا جو زندہ ہے یا مارا جا چکا ہے پس آنجناب چل پڑے اور میں بھی آپ کے ساتھ اطمینان اور سنجیدگی کے ساتھ ذکر الٰہی کرتا ہوا چلا جا رہا تھا یہاں تک کہ ہم ٹیلوں کے قریب پہنچ گئے وہاں آپ نے دائیں بائیں نگاہ فرمائی اور اپنی ہاتھ کی چھڑی سے ایک لکیر کھینچی اور مجھ سے فرمایا کہ اس جگہ کو دیکھو لہذا میں نے جستجو کی تو مجھے نشان قبر نظر آ گیا یہ دیکھ کر آپ کے آنسو جاری ہو کر چہرے پر آ گئے اور آپ نے یوں کہا:

إِنَّـا لِـلّٰهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ راجِعُونَ پھرفرمایا اَلسَّلامُ عَـلَيْکَ أَيُّهَـا الْوَصِيُّ الْبَرُّ التَّقِيُّ اَلسَّلامُ عَلَيْکَ أَيُّهَا

ہم اللہ ہی کیلئے ہیں اور اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں آپ پر سلام ہو اے وصی نیک و پرہیزگار

الـنَّبَـأُ الْعَظِيمُ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ الرَّشِيدُ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ أَيُّهَا الْبَرُّ الزَّكِيُّ، اَلسَّلامُ

آپ پر سلام ہو اے خبر عظیم (امامت) آپ پر سلام ہو اے صاحب صدق و ہدایت یافتہ آپ پر سلام ہو اے نیک و پاکیزہ

عَـلَيْکَ يَـا وَصِـيَّ رَسُـولِ رَبِّ الْـعالَمِينَ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ،

آپ پر سلام ہو اے جہانوں کے رب کے رسولؐ کے وصیؑ و جانشین آپ پر سلام ہو اے ساری مخلوق پر خدا کی طرف

أَشْهَـدُ أَنَّکَ حَبِيـبُ اللّٰهِ وَخاصَّةُ اللّٰهِ وَخالِصَتُهُ اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَمَوْضِعَ سِرِّهِ وَعَيْبَةَ

سے برگزیدہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے حبیب اور اس کے خاص اور مخلص بندے ہیں سلام ہو آپ پر اے خدا کے ولی اسرار الٰہی کے امین اس کے

عِلْمِهِ وَخازِنَ وَحْيِهِ. پھر آپ قبر اطہر سے لپٹ گئے اور فرمایا: بِـأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، بِأَبِي أَنْتَ

علم کے گنجینہ اور اس کے وحی کے خزینہ دار۔ قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ اے امیرالمؤمنینؑ قربان ہوں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَأُمِّی یَا حُجَّةَ الْخِصامِ، بِأَبِی أَنْتَ وَأُمِّی یَا بَابَ الْمَقَامِ، بِأَبِی أَنْتَ وَأُمِّی یَا نُورَ اللهِ التَّامَّ، أَشْهَدُ

آپ پر میرے ماں باپ اے دشمنوں پر حجت قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ اے ہر دکے دروازے قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ اے

أَنَّکَ قَدْ بَلَّغْتَ عَنِ اللهِ وَعَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ مَا حُمِّلْتَ، وَرَعَیْتَ مَا اسْتُحْفِظْتَ،

خدا کے کامل نور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا اور اس کے رسولؐ کے وہ احکام لوگوں تک پہنچائے جو آپ نے حاصل کیے جو علوم ملے

وَحَفِظْتَ مَا اسْتُودِعْتَ، وَحَلَّلْتَ حَلالَ اللهِ، وَحَرَّمْتَ حَرامَ اللهِ، وَأَقَمْتَ أَحْکامَ اللهِ، وَلَمْ تَتَعَدَّ

ان کی نگہبانی کی جو امور آپ کے سپرد ہوئے انہیں فراموش نہیں کیا اور آپ نے حلال خدا کو حلال اور حرام خدا کو حرام ٹھہرایا آپ نے احکام الٰہی کو نافذ کیا

حُدُودَ اللهِ، وَعَبَدْتَ اللهَ مُخْلِصاً حَتَّی أَتاکَ الْیَقِینُ، صَلَّی اللهُ عَلَیْکَ وَعَلَی الْاَئِمَّةِ مِنْ بَعْدِکَ

خدا کی حدوں سے تجاوز نہیں کیا اور خدا کی خالص بندگی کرتے رہے یہاں تک کہ آپ شہادت پا گئے خدا رحمت کرے آپ پر اور آپ کے جانشین ائمہؑ پر۔

اس کے بعد حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اٹھے اور قبر کے سرہانے کی طرف کھڑے ہو کر چند رکعت نماز پڑھی ۔اور پھر فرمایا: اے صفوان! جو شخص امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت کرنے میں یہ زیارت پڑھے اس طرح نماز گزارے تو وہ اپنے اہل خانہ کے پاس اس حال میں لوٹے گا کہ اس کے گناہ بخشے جا چکے ہوں گے اس کا یہ عمل زیارت مقبول ہوگا اور اس کے لئے وہ ثواب لکھا جائے گا جو فرشتوں میں سے حضرت کی زیارت کو آنے والے کسی فرشتے کو ملتا ہے ۔صفوان نے حیران ہو کر پوچھا آیا کوئی فرشتہ بھی حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت کرنے آتا ہے؟ حضرت نے فرمایا: ہاں ہر رات ملائکہ میں سے ستر قبیلے آپ کی زیارت کو آتے ہیں اس نے پوچھا ہر قبیلے میں کتنے فرشتے ہوتے ہیں؟ آپ نے فرمایا ہر قبیلے میں ایک لاکھ فرشتے ہوتے ہیں پھر آنجناب الٹے پاؤں o ہوئے قبر حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے واپس ہوئے ۔جبکہ آپ فرما رہے تھے:

یَا جَدَّاهُ یَا سَیِّدَاهُ یَا طَیِّبَاهُ یَا طَاهِرَاهُ لَا جَعَلَهُ اللهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْکَ وَرَزَقَنِی الْعَوْدَ إِلَیْکَ،

اے میرے جد بزرگوار اے میرے سردار اے خوش کردار اے پاکیزہ تر خدا آپ کی اس زیارت کو میرے لئے آخری نہ بنائے اور

وَالْمَقامَ فِی حَرَمِکَ، وَالْکَوْنَ مَعَکَ وَمَعَ الْاَبْرارِ مِنْ وُلْدِکَ صَلَّی اللهُ عَلَیْکَ وَعَلَی

مجھے دوبارہ حاضر ہونا اور آپکے حرم میں ٹھہرنا نصیب کرے آپکی خدمت میں آنے اور آپکی پاک اولاد کے حضور حاضری کی توفیق دے خدا رحمت کرے

الْمَلائِکَةِ الْمُحْدِقِینَ بِکَ

آپ پر اور ان ملائکہ پر جو آپ کی قبر کا طواف کرتے ہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com